Society For Sustainable Development

والدین-اساتذہ کونسل (PTCs)، ویلج ایجوکیشن کمیٹی
(VECs)، ویلج نیٹ ورک فورم (VNF) اراکین کے ساتھ

ایک روزہ تربیتی پروگرام

برائے اسکول سے متعلقہ حفاظت/حفاظتی اقدامات

تیار کردہ بذریعہ: کے پی ہیومن کیپٹل انویسٹمنٹ پروجیکٹ (KP-HCIP)

تمام حقوق کے پی ایچ سی آئی پی پشاور، پاکستان کے پاس محفوظ ہیں (KP-HCIP)

ماڈیول کے پی ایچ سی آئی پی کے ذریعے ترتیب دیا گیا (KP-HCIP)
ڈائریکٹوریٹ آف کر کولم اینڈ ٹیچر ایجوکیشن (ڈی سی ٹی ای)، خیبر پختونخوا کی طرف سے منظور شدہ (KP-HCIP)

مصنفین:

1. سعدیہ خان–ماہر صنفی امور،(Gender Specialist and GBV Expert)کے پی ایچ سی آئی پی (KP-HCIP)
2. فوزیہ انجم–ماہر ماحولیات و سماجی امور،(Environment Specialist) کے پی ایچ سی آئی پی (KP-HCIP)

معاون مصنفین:

1. ڈاکٹر صفیہ نور–ماہر صنفی بنیاد پر تشدد (جی بی وی)، (SPO/SSD)
2. صباء رحمن (SPO/SSD)
3. رضوانہ خان (SPO/SSD)

جائزہ اور نگرانی:

گوہر علی خان، ڈائریکٹر، نصاب و معلم تعلیم، خیبر پختونخوا (DCTE, E&SED,KP)

ہم مرتبہ جائزہ ہم آہنگی:

محمد اشفاق خان جدون، ایڈیشنل ڈائریکٹر، نصاب و معلم تعلیم، خیبر پختونخوا (DCTE, E&SED,KP)

جائزہ کمیٹی:

1. محمد امان اللہ، انسٹرکٹر، آر پی ڈی سی (م) پشاور (DCTE, E&SED,KP)
2. نوشاد عباسی، سبجیکٹ سپیشلسٹ، جی ایچ ایس ایس ریچ بن، ایبٹ آباد (DCTE, E&SED,KP)
3. رضا حسن، پرنسپل، جی ایچ ایس ایس محمد زیئی کوہاٹ (DCTE, E&SED,KP)
4. ڈاکٹر شیر بہادر، سبجیکٹ سپیشلسٹ، جی ایچ ایس ایس سپین ڈھنڈ باڑہ، خیبر (DCTE, E&SED,KP)
5. گل خطاب، سبجیکٹ سپیشلسٹ، نصاب و معلم تعلیم، خیبر پختونخوا (DCTE, E&SED,KP)

فہرست

سیشن 1: ماحول سازی اور بچوں کے تحفظ کے لیے قیادت کا مؤثر رویہ تشکیل دینا (دورانیہ: 45منٹ) 4

سیشن 2: محفوظ اور غیر محفوظ اسکولی ماحول کی سمجھ بوجھ (دورانیہ: 45منٹ) 6

سیشن 3: معاشرے میں تشدد کی نوعیت اور اس کی روک تھام میں PTC کی قیادت کا کردار (دورانیہ: 60منٹ) 9

ہینڈ آوٹ: صنفی بنیاد پر تشدد (GBV) اور بچوں کے خلاف تشدد(VAC) 13

سیشن 4: اسکول میں محفوظ ماحول کی تشکیل اور اس میں PTC کی قیادت کا کردار (دورانیہ: 60منٹ)........................ 17

ہینڈ آوٹ: اسکول سیفٹی آڈٹ چیک لسٹ (نمونہ نکات) 19

سیشن 5: اسکول میں مؤثر حفاظتی نظام اور جوابدہی کا طریقہ کار (دورانیہ: 60منٹ) 20

سیشن 6: عزم اور آئندہ کا لائحہ عمل (دورانیہ: 45منٹ) 22

خیبر پختونخوا میں بچوں کی حفاظت اور سیف گارڈنگ کے لیے قانونی اور پالیسی فریم ورک 27

اسکول میں تحفظ اور حفاظتی اقدامات کے سلسلے میں GBVفوکل پرسن کا کردار.. 30

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM).. 33

اظہارِ تشکر

اسکول سے متعلقہ حفاظت اور بچوں کے تحفظ کے موضوع پر تیار کردہ یہ تربیتی ماڈیول خیبر پختونخوا کے منتخب اضلاع کے 490 اسکولوں کے نامزد فوکل پرسنز کے لیے مرتب کیا گیا ہے، جس کا مقصد اسکولوں میں ایسا محفوظ ماحول قائم کرنا ہے جہاں طلباء بلاخوف وخطر سیکھ سکیں اور اپنی صلاحیتوں کو فروغ دے سکیں۔ یہ ماڈیول دو روزہ تربیت کے انعقاد کے لیے مرحلہ وار تفصیلی رہنمائی فراہم کرتا ہے، جس کا ہدف اسکول فوکل پرسنز کی آگاہی، علم اور مہارتوں میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ بچوں اور اساتذہ کے ساتھ تحفظ اور سلامتی سے متعلق سیشنز مؤثر انداز میں منعقد کر سکیں، اور اس کے ساتھ ساتھ حساس اور بااختیار بنانے والا رویہ بھی اپنائیں۔ مزید برآں، یہ ماڈیول فوکل پرسنز کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ اسکولوں میں بچوں کے خلاف تشدد کے واقعات کی شناخت، روک تھام اور مؤثر ردعمل کے لیے ضابطہ اخلاق اور شکایات کے ازالے کے نظام کو مؤثر طریقے سے نافذ کر سکیں۔

KP-HCIP، اساتذہ کے نصاب وتربیت کا ادارہ (DCTE) کی ٹیم کا انمول خدمات پر تہہ دل سے شکر گزار ہے، جنھوں نے تربیتی ماڈیولز کا جائزہ لینے اور انہیں از سرِ نو ترتیب دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی مہارت اور بصیرت نے ان ماڈیولز کے معیار اور افادیت کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا، جو اسکول کے بچوں کو خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد جیسے اہم موضوعات پر آگاہی فراہم کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ ہم متعلقہ ٹیم ممبران کی جانب سے دیے گئے قیمتی وقت اور محنت کو بھی سراہتے ہیں، جنھوں نے ماڈیولز کا تفصیلی جائزہ لے کر تعمیری آراء فراہم کیں۔

جناب امان اللہ، انسٹرکٹر (RPDCM) پشاور
جناب نوشاد عباسی، سبجیکٹ سپیشلسٹ جی ایچ ایس ایس رچ بھن ایبٹ آباد
جناب رضا حسن، پرنسپل جی ایچ ایس ایس محمد زئی کوہاٹ
ڈاکٹر شیر بہادر، سبجیکٹ سپیشلسٹ GHSS سپن ڈھنڈ باڑہ، خیبر
جناب گل خطاب، سبجیکٹ سپیشلسٹ، ڈائریکٹوریٹ آف کریکولم اینڈ ٹیچر ایجوکیشن، خیبر پختونخوا

ماڈیولز کے لیے DCTE کی منظوری ان کے معیار اور افادیت کا واضح ثبوت ہے، اور ہمیں یقین ہے کہ یہ ماڈیولز ان بچوں کی زندگیوں پر مثبت اثر ڈالیں گے جو ان سے مستفید ہوں گے۔

ہم SPO اور SSD کی ٹیموں کے بھی شکر گزار ہیں، جن میں ڈاکٹر صفیہ نور، جینڈر اسپیشلسٹ مس رضوانہ عزیز، ٹیم لیڈ مس صبا رحمان، جی بی وی آفیسر مس فوزیہ حنیف، فیلڈ سپروائزر مس مریم ذوالفقار، فیلڈ سپروائزر محمد عمیر آفریدی، اور فیلڈ سپروائزر بلال احمد شامل ہیں، جنھوں نے اس ریسورس پیک کی تیاری میں تکنیکی معاونت فراہم کی۔

یہ سرگرمی عالمی بینک (World Bank) کی مالی معاونت سے، ہیومن کیپیٹل انویسٹمنٹ پروجیکٹ (HCIP) کے تحت ممکن بنائی گئی۔ ہم خیبر پختونخوا میں بچوں کی تعلیم اور فلاح وبہبود کے فروغ کے لیے ان کے عزم کے لیے ان کے شکر گزار ہیں۔

مخففات

CP	Child Protection	چائلڈ پروٹیکشن
CPC	Child protection Cell	چائلڈ پروٹیکشن سیل
VAC	Violence Against Children	بچوں کے خلاف تشدد
GBV	Gender Based Violence	صنفی بنیاد پر تشدد
SH	Sexual Harassment	جنسی طور پر ہراساں کرنا
GRM	Grievance Redressal Mechanism	شکایات کے ازالے کا طریقہ کار
E&SED	Elementary and Secondary Education Department	ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ
KPHCIP	Khyber Pakhtunkhwa Human Capital Investment Project	خیبر پختونخوا ہیومن کیپیٹل انویسٹمنٹ پراجیکٹ
VC	Village Council	ویلج کونسل
NC	Neighborhood Council	نیبرہڈ کونسل
PMU	Project Management Unit	پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ
DEO	District Education Officer	ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر
ASDEO	Assistant Sub-Divisional Education Officer	اسسٹنٹ سب ڈویژنل ایجوکیشن آفیسر
PTC	Parent Teacher Council	پیرنٹ ٹیچر کونسل
ESMPs	Education and Social Management Plan	ایجوکیشن اینڈ سوشل مینجمنٹ پلان
EMIS	Environmental Management Information System	ماحولیاتی مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم
UNFP	United Nations Fund for Population	اقوام متحدہ کے فنڈ برائے آبادی
UNHCR	United Nations High Commission for Refugees	اقوام متحدہ ہائی کمیشن برائے مہاجرین
WHO	World Health Organization	ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن
SGBV	Sexual and Gender-Based Violence	جنسی اور صنفی بنیاد پر تشدد

تعارف

تربیتی ماڈیول "اسکول سے متعلقہ حفاظت اور بچوں کے تحفظ" خیبر پختونخوا کے منتخب اضلاع میں والدین واساتذہ کونسلز (PTCs)، ویلج ایجوکیشن کمیٹیز (VECs)، ویلج نیٹ ورک فورمز (VNFs) اور اساتذہ کی استعداد کار بڑھانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

یہ ماڈیول اسکولوں میں ایسا محفوظ، معاون اور حفاظتی ماحول قائم کرنے کا ہدف رکھتا ہے جہاں طلباء بلا خوف و خطر تشدد، ہراسانی یا غفلت کے بغیر سیکھ سکیں، ترقی کر سکیں اور اپنی صلاحیتوں کو فروغ دے سکیں۔ یہ 5 گھنٹوں پر مشتمل تربیتی پروگرام کے انعقاد کے لیے مرحلہ وار اور سیشن بہ سیشن رہنمائی فراہم کرتا ہے، جس کا مقصد شرکاء کے علم، مہارتوں اور بچوں کے تحفظ سے متعلق آگاہی کو بہتر بنانا ہے۔

اس ماڈیول کے ذریعے شرکاء کو اس قابل بنایا جاتا ہے کہ وہ:

- بچوں کے خلاف تشدد (VAC) کی مختلف اقسام اور خطرات، بشمول صنفی بنیاد پر تشدد (GBV) اور جنسی ہراسانی (SH) کی شناخت کر سکیں۔
- اسکولوں میں تشدد کی روک تھام اور اس کے مؤثر ردعمل میں اپنی ذمہ داریوں اور کردار کو سمجھ سکیں۔
- اسکول کی سطح پر منتخب تربیت یافتہ تحفظ فوکل پرسن کی قیادت میں چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی تشکیل دے سکیں۔
- اسکول کی سطح پر حفاظتی اقدامات نافذ کر سکیں، جن میں ضابطہ اخلاق، نگرانی کے نظام اور بچوں سے متعلق واقعات کے ازالے کے طریقہ کار شامل ہیں۔

یہ ماڈیول عملی اور عمل پر مبنی سیکھنے کے عمل پر زور دیتا ہے، جس کے ذریعے شرکاء کو اس قابل بنایا جاتا ہے کہ وہ اپنے اسکولوں اور کمیونٹیز میں بچوں کے تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کر سکیں۔

تربیت کے مجموعی مقاصد

5 گھنٹے کی تربیت کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1. صنفی بنیاد پر تشدد (GBV)، ہراسانی اور بچوں کے خلاف تشدد کی نوعیت اور اثرات کے بارے میں اپنی سمجھ کو مزید گہرا کر سکیں۔
2. بچوں کی تعلیم، صحت اور مجموعی فلاح و بہبود پر تشدد کے اثرات پر گفتگو کر سکیں۔
3. اسکول کے ماحول میں تشدد کی روک تھام، اس سے نمٹنے اور مؤثر ردعمل کے لیے عملی حکمتِ عملیاں شناخت کر سکیں۔
4. اسکول کے تحفظ کے ڈھانچوں اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں، اور بطور PTC ممبر، استاد یا کمیونٹی نمائندہ اپنے کردار سے آگاہ ہوں۔
5. تمام طلباء کے لیے محفوظ، معاون اور حفاظتی ماحول کو فروغ دینے کے لیے ذاتی اور اجتماعی عزم تیار کر سکیں۔

تربیتی طریقہ کار

یہ ماڈیول ایک انٹرایکٹو اور شراکتی (Participatory) طریقہ کار استعمال کرتا ہے، جس کے ذریعے تربیت کے دوران شرکاء کی فعال شرکت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اس کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- **مباحثہ پر مبنی سیکھنا:** شرکاء کو اپنے اسکولوں اور کمیونٹیز سے متعلق تجربات، چیلنجز اور خیالات شیئر کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔
- **غور و فکر پر مبنی سرگرمیاں:** عکاسی (reflection)، درجہ بندی (ranking exercises)، رول پلے اور عہد (pledges) جیسی سرگرمیاں شرکاء کو تصورات کو سمجھنے اور عملی اقدامات کی نشاندہی کرنے میں مدد ملتی ہیں۔
- **شراکتی سہولت کاری:** تربیت دینے والے لیکچر دینے کے بجائے رہنمائی اور سہولت کاری کا کردار ادا کرتے ہیں، جس سے شرکاء کو گفتگو کی قیادت اور مشترکہ حل تیار کرنے کا موقع ملے گا۔
- **عملی اطلاق:** سیشنز میں عملی مثالیں، کیس اسٹڈیز اور ایکشن پلاننگ شامل ہوئی ہیں تاکہ شرکاء سیکھے گئے نکات کو فوراً اپنے اسکول کے ماحول میں لاگو کر سکیں۔
- **اجتماعی مسئلہ حل کرنا:** گروہی سرگرمیاں اس طرح ترتیب دی گئی ہیں کہ ٹیم ورک، باہمی اتفاقِ رائے اور مشترکہ ذمہ داری کو فروغ دیا جا سکے۔
- **بصری معاون مواد کا استعمال:** فِلپ چارٹس، مارکرز، صورتحال کارڈز اور عہد نامے (pledge forms) کو سمجھ بوجھ اور دلچسپی بڑھانے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

تربیت دینے والوں کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ شرکاء کے پس منظر کے مطابق وقت اور سرگرمیوں میں لچک رکھیں، زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنائیں اور باہمی احترام، اعتماد اور کھلے پن پر مبنی ماحول قائم کریں۔

بنیادی اصول

یہ تربیت اس بات پر زور دیتی ہے کہ محفوظ اسکولوں کا قیام ایک مشترکہ ذمہ داری ہے، اور PTC ممبران، اساتذہ اور کمیونٹی کے دیگر نمائندگان بچوں کے خلاف تشدد کی روک تھام اور مؤثر ردِعمل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

تربیتی ایجنڈا

سیشن	عنوان	وقت	دورانیہ
1	ماحول سازی اور بچوں کے تحفظ کے لیے قیادت کا مؤثر رویہ تشکیل دینا	صبح 8:15 سے 9:00 بجے تک	45منٹ
2	اسکول کی محفوظ اور غیر محفوظ ماحول کی سمجھ بوجھ	09:45-9:00	45منٹ
3	معاشرے میں تشدد کی نوعیت اور اس کی روک تھام میں PTC کی قیادت کا کردار	10:45-09:45	60منٹ
چائے کا وقفہ		11:00-10:45	15منٹ
4	محفوظ اسکول ماحول کی تشکیل اور اس میں PTC کا کردار	12:00-11:00	60منٹ
5	اسکول میں مؤثر حفاظتی نظام اور جوابدہی کا طریقہ کار	01:00-12:00	60منٹ
6	عزم اور آئندہ کا لائحہ عمل	01:45-01:00	45منٹ

سیشن 1: ماحول سازی اور بچوں کے تحفظ کے لیے قیادت کا مؤثر رویہ تشکیل دینا (دورانیہ: 45 منٹ)

مقاصد

اس سیشن کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. وہ اپنا تعارف اس انداز میں کروائیں کہ جس میں بچوں کے حفاظت اور اسکول کی سلامتی میں ان کے کردار پر خاص توجہ دی گئی ہو۔
2. بچوں کی حفاظت اور تحفظ سے متعلق اپنے ذاتی تجربات پر غور و فکر کر سکیں۔
3. حساس موضوعات پر گفتگو کے لیے ایک محفوظ، کھلا اور جوابدہ ماحول قائم کر سکیں۔
4. تشدد کی روک تھام اور بچوں کے لیے ساز گار اسکولوں کے فروغ میں اپنے قائدانہ کردار کے بارے میں ابتدائی سوچ کا آغاز کر سکیں۔

درکار تربیتی مواد: وائٹ بورڈ/فلپ چارٹ، مارکر، اسٹکی نوٹس، عکاسی (Reflection) کے لیے کارڈز

سرگرمی: تعارف اور قیادت سے متعلق ابتدائی سرگرمی

طریقہ کار

1	اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے کیا جائے۔	(05 منٹ)
2	ٹرینر کا تعارف، جس میں بچوں کے تحفظ اور حفاظت کے شعبہ میں اُن کے تجربے پر زور دیا جائے۔	(05 منٹ)
3	شرکاء کا تعارف ہر شریک درج ذیل امور بیان کرے: ▪ نام اور عہدہ ▪ بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے حوالے سے ایک کامیابی یا درپیش چیلنج ▪ اپنے اسکول میں بچوں کے تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے ایک ذاتی توقع	(05 منٹ)
4	عکاسی کی سرگرمی: • شرکاء سے کہا جائے کہ وہ اسٹکی نوٹس پر درج کریں: o اپنے اسکول میں بچوں کے تحفظ کے حوالے سے ایک خوف یا چیلنج o بچوں کی حفاظت کے ضمن میں پی ٹی سی (PTC) کے لیے اپنی مہارت	(10 منٹ)

	• نوٹس بورڈ پر ''چیلنجز'' اور ''مہارتیں'' کے عنوانات کے تحت چسپاں کیا جائے۔
5	ضوابط کا تعین—اعلیٰ سطحی: (10 منٹ) بنیادی اصولوں کے علاوہ درج ذیل نکات شامل کیے جائیں: ▪ تعمیری مسئلہ حل کرنے کا عزم ▪ بچوں اور تربیت / نظم و ضبط کے بارے میں متنوع ثقافتی نقطہ نظر کا احترام کریں۔ ▪ طے شدہ اقدامات کے لیے جوابدہی برقرار رکھنا ▪ مباحثوں اور سرگرمیوں میں تمام اراکین کی قیادت کی حوصلہ افزائی
6	قیادتی عزم: (10 منٹ) ▪ شرکاء سے کہا جائے کہ وہ ایک ایسا اقدام بیان کریں جو وہ آئندہ ایک ہفتے کے اندر اپنے اسکول میں بچوں کے تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے کریں گے۔

اہم نوٹس برائے ٹرینرز:

- اس سیشن کو محض تعارفی سرگرمی (آئس بریکنگ) کے بجائے ذمہ داری، جوابدہی اور قیادتی سوچ کو بالواسطہ طور پر متعارف کروانے کے لیے استعمال کریں۔
- یہ ماحول قائم کریں کہ مباحث حساس نوعیت کے ہو سکتے ہیں، اور پی ٹی سی کے اراکین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ محض آگاہی سے آگے بڑھ کر بچوں کے تحفظ میں عملی قیادت کا مظاہرہ کریں۔

تربیت کے کچھ اصول و ضوابط کی مثالیں:

- وقت کی پابندی کریں: سیشن کا آغاز اور اختتام مقررہ وقت پر کریں۔
- جب کوئی بول رہا ہو تو مداخلت نہ کریں۔
- ہر فرد کو بولنے کے ساتھ ساتھ سننے کی بھی کوشش کریں۔
- جو کچھ شیئر کیا جائے اس کی رازداری برقرار رکھیں، اور افواہوں سے گریز کریں۔
- دوسروں اور اُن کے تجربات کا احترام کریں۔
- ذاتی نوعیت کے حملوں سے اجتناب کریں۔
- دوسروں پر تنقید یا فیصلہ صادر نہ کریں۔
- لسانی مشکلات کا خیال رکھیں، ضرورت پڑنے پر آہستہ بولیں۔
- موبائل فون کو سائلنٹ یا وائبریشن موڈ پر رکھیں۔

سیشن2: اسکول کی محفوظ اور غیر محفوظ ماحول کی سمجھ بوجھ (دورانیہ: 45منٹ)

مقاصد

اجلاس کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. محفوظ اور معاون تعلیمی ماحول کی خصوصیات بیان کر سکیں
2. اسکول کے اندر اور اطراف میں بچوں کو درپیش خطرات اور غیر محفوظ حالات کی نشاندہی کر سکیں
3. اسکول کی حفاظت کو بہتر بنانے میں پی ٹی سی، اساتذہ اور والدین کے کردار کو سمجھ سکیں

درکار تربیتی مواد: فلپ چارٹ/وائٹ بورڈ، مارکرز، کارڈز یا اسٹکی نوٹس

طریقہ کار

1	**تعارف—حفاظت کیوں اہم ہے** (5منٹ) شرکاء سے سوال کریں: **جب بچے خود کو محفوظ محسوس کرتے ہیں تو اُن کا تعلیمی ماحول کیسا ہوتا ہے؟** • جوابات فلپ چارٹ پر لکھیں۔ جوابات کو دو شعبوں میں تقسیم کرنے کی ترغیب دیں: • جسمانی حفاظت (باؤنڈری وال، بیت الخلاء، محفوظ عمارتیں، پینے کا پانی • جذباتی اور سماجی حفاظت (احترام پر مبنی رویہ، کوئی بدمعاشی نہیں، کوئی جسمانی سزا نہیں **اہم پیغام:** ایک محفوظ اسکول نہ صرف جسمانی تحفظ بلکہ جذباتی فلاح و بہبود کو بھی یقینی بناتا ہے۔
2	**غیر محفوظ حالات کی نشاندہی:** (15منٹ) شرکاء سے سوال کریں: **وہ کون سے حالات ہیں جو بچوں کو اسکول میں یا اسکول جاتے ہوئے غیر محفوظ محسوس کرواتے ہیں؟** • شرکاء کو کارڈز/اسٹکی نوٹس فراہم کریں۔ • ہر شریک ایک مسئلہ فی کارڈ تحریر کرے۔ مثالیں: • غنڈہ گردی یا ہم عمروں کے درمیان تشدد • ہراسانی یا نامناسب رویہ

• جسمانی سزا • غیر محفوظ بیت الخلاء یا عمارتیں • اسکول جاتے ہوئے ہراسانی • غفلت یا امتیازی سلوک موصولہ جوابات کو درج ذیل زمروں میں ترتیب دیں: • جسمانی خطرات • رویہ جاتی/سماجی خطرات • ماحولیاتی/کمیونٹی سے متعلق خطرات	
اہم خطرات کی ترجیح بندی **(15منٹ)** شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے اسکول کو درپیش 3 تا 5 بڑے حفاظتی مسائل کا انتخاب کریں۔ زیرِ بحث نکات: • یہ خطرات کیوں سنگین ہیں؟ • ان کے حل کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟ • پی ٹی سی اور اساتذہ کس طرح روک تھام میں کردار ادا کر سکتے ہیں؟ **نوٹ برائے استاد/سہولت کار** اس بحث کو اگلے سیشن سے مربوط کریں: یہ خطرات معاشرے میں موجود تشدد اور غیر محفوظ ماحول کے وسیع تر مسئلے کا حصہ ہیں، جس پر ہم اگلے سیشن میں گفتگو کریں گے۔	3
پی ٹی سی اور کمیونٹی کا کردار **(05منٹ)** سہولت کار سے سوال کرے: • پی ٹی سی کیا اقدامات کر سکتی ہے؟ • والدین کس طرح حفاظت میں معاونت کر سکتے ہیں؟ • اساتذہ محفوظ ماحول کو کیسے فروغ دے سکتے ہیں؟ اہم اقدامات کو فلپ چارٹ پر تحریر کریں۔	4
اختتام **(05منٹ)** سیشن کا خلاصہ درج ذیل نکات کے ساتھ پیش کریں:	5

	• حفاظت میں جسمانی، جذباتی اور سماجی پہلو شامل ہیں • اسکولوں کو متعدد خطرات کا سامنا ہو سکتا ہے جن پر توجہ دینا ضروری ہے • پی ٹی سی، اساتذہ اور والدین مشترکہ ذمہ داری رکھتے ہیں منتقلی کا جملہ: "خطرات کو سمجھنا ہمیں تشدد کی مختلف اقسام کو پہچاننے میں مدد دیتا ہے، جن کا ہم اگلے سیشن میں جائزہ لیں گے۔"
6	**متوقع نتائج:** • محفوظ اسکول کی خصوصیات کی فہرست • اسکول میں موجود حفاظتی خطرات کی نشاندہی اور ترجیح بندی • پی ٹی سی کے کردار سے متعلق ابتدائی سمجھ بوجھ
7	**اگلے سیشن کے لیے اہم ٹرینرز نوٹس:** • شرکاء کو محض قواعد و ضوابط سے آگے بڑھ کر رویوں، تعلقات اور قیادت پر غور کرنے کی ترغیب دیں۔ • جہاں ممکن ہو خیبر پختونخوا کے اسکولوں کی حقیقی مثالیں استعمال کریں تاکہ گفتگو مؤثر اور قابلِ فہم ہو۔ • وقت کی سختی سے پابندی کریں: ○ 15–20 منٹ: خیالات جمع کرنا اور درجہ بندی ○ 10 منٹ: آئس برگ (Iceberg) بحث ○ 10 منٹ: عملی منظرنامہ (Scenario) سرگرمی ○ 5 منٹ: اختتامی خلاصہ

سیشن 3: معاشرے میں تشدد کی نوعیت اور اس کی روک تھام میں PTC کی قیادت کا کردار (دورانیہ: 60 منٹ)

مقاصد

اس سیشن کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہوں گے کہ:

1. جی بی وی (GBV) اور وی اے سی (VAC) کی مختلف اقسام کو سمجھ سکیں، جن میں جسمانی، جذباتی، جنسی اور ساختی تشدد شامل ہیں۔
2. اُن نظامی، سماجی اور ثقافتی عوامل کا تجزیہ کر سکیں جو خیبر پختونخوا کے معاشرے میں بچوں اور خواتین کو غیر محفوظ بناتے ہیں۔
3. اسکول اور کمیونٹی کے ماحول میں تشدد کی ابتدائی علامات اور رجحانات کی نشاندہی کر سکیں۔
4. پی ٹی سی کے اراکین کے طور پر تشدد کی روک تھام اور اس میں کمی لانے میں اپنے کردار پر گفتگو کر سکیں۔

درکار مواد: وائٹ بورڈ/فلپ چارٹس، پیپر ٹیپس، پرمننٹ اور بورڈ مارکرز

ہینڈ آؤٹس:

- منظر ناموں پر مبنی کیس اسٹڈیز
- جی بی وی (GBV) اور وی اے سی (VAC) سے متعلق معلوماتی مواد

طریقہ کار

1	**تعارف:** (05 منٹ) ▪ سیشن کے مقاصد کا مختصر تعارف پیش کریں۔ ▪ اس بات پر زور دیں کہ تشدد کو سمجھنا اس کی روک تھام کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔
2	**کیس اسٹڈی سرگرمی:** (20 منٹ) ▪ شرکاء کو تین گروہوں میں تقسیم کریں اور انہی کیس اسٹڈیز (بلال، احمد، زین) کو تفویض کریں۔ ▪ تجزیے کے لیے درج ذیل اضافی سوالات شامل کریں: ○ تشدد کی بنیادی وجوہات کی نشاندہی کریں (خاندانی، معاشرتی، اسکول، ثقافتی عوامل) ○ تشدد کے مرتکبین، سہولت کاروں اور متاثرہ افراد کی نشاندہی کریں ○ ایسے حفاظتی اقدامات تجویز کریں جو پی ٹی سی بچوں کے تحفظ کے لیے نافذ کر سکتی ہے

3	گروپ پریزنٹیشنز اور مباحثہ: (20منٹ) ▪ ہر گروپ سے ایک نمائندے کو اپنی رپورٹ پیش کرنے کی دعوت دیں: ○ تشدد کی قسم ○ نظامی/ساختی عوامل ○ پی ٹی سی یا اسکول انتظامیہ کی جانب سے مجوزہ اقدامات
4	نظریہ اور عمل کو جوڑنا: (10منٹ) ▪ مختصر خلاصہ پیش کریں: جی بی وی (GBV) اور وی اے سی (VAC) کی تعریفات اور اقسام، اور نظامی کمزوریوں کو ہینڈ آؤٹس کی مدد سے واضح کریں۔ ▪ اسکول رسک میپنگ (School Risk Mapping) کا تصور متعارف کروائیں — یعنی ان مقامات اور حالات کی نشاندہی جہاں بچے زیادہ غیر محفوظ ہوتے ہیں (جیسے میدان، راہداریاں، اسکول ٹرانسپورٹ وغیرہ)۔
5	خیبر پختونخوا کا تناظر اور قیادتی کردار: (05منٹ) ▪ خیبر پختونخوا سے متعلق مخصوص عوامل پر روشنی ڈالیں (کم عمری کی شادیاں، اسکول جاتے راستے میں ہراسانی، مہاجر بچے، سائبر خطرات)۔ ▪ شرکاء سے سوال کریں: ''بطور پی ٹی سی اراکین، ہم ان خطرات کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کر سکتے ہیں؟'' ▪ خیالات کو آئندہ روک تھام کی منصوبہ بندی کے سیشن کے لیے فلپ چارٹ پر درج کریں۔
6	شرکاء کی شرکت اور خیالات پر ان کی حوصلہ افزائی اور تعریف کریں۔
7	اختتامی اہم پیغامات: ▪ تشدد ایک کثیر الجہتی مسئلہ ہے؛ اس کے حل کے لیے رویوں، طرزِ عمل اور نظامی رکاوٹوں پر کام کرنا ضروری ہے۔ ▪ پی ٹی سی محفوظ اور بچوں کے لیے دوستانہ اسکول بنانے میں ایک اسٹریٹجک کردار ادا کرتی ہے۔ ▪ ذاتی کہانیاں شدید جذبات کو ابھار سکتی ہیں۔ تربیت کاروں کو حساسیت کے ساتھ صورتحال سنبھالنی چاہیے اور معاون وسائل فراہم کرنے چاہئیں۔

ہدایات برائے تربیت کار:

- شرکاء کو محض آگاہی سے آگے بڑھ کر روک تھام اور نظامی تبدیلی کے بارے میں سوچنے کی ترغیب دیں۔
- کثیر سطحی مداخلت (Multi-level intervention) پر زور دیں: اسکول کی پالیسی، اساتذہ کے رویے، اور کمیونٹی کی شمولیت۔

- خطرات کی بصری نقشہ سازی (Visual Mapping) کے لیے اسٹکی نوٹس کا استعمال کریں، جس کے ذریعے مرتکبین، سہولت کاروں اور محفوظ علاقوں کے درمیان تعلق کو واضح کیا جاسکے۔

کیس سٹڈیز

کیس سٹڈی گروپ 1

بلال ایک 13 سالہ لڑکا ہے جو ایک کم آمدنی والے علاقے میں رہتا ہے۔ اس کے والد یومیہ اجرت پر مزدوری کرتے ہیں، جبکہ اس کی والدہ گھر میں چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔ خاندان کی آمدنی محدود ہونے کی وجہ سے اکثر بنیادی ضروریات پوری کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

بلال پہلے مقامی سرکاری اسکول کا باقاعدہ طالب علم تھا اور اسے تعلیم، خاص طور پر ریاضی، میں بہت دلچسپی تھی۔ تاہم جب اس کے والد بیمار ہوگئے اور باقاعدگی سے کام کرنے کے قابل نہ رہے تو خاندان کی مالی صورتحال مزید خراب ہوگئی۔ گھریلو اخراجات پورے کرنے کے لیے بلال کے والدین نے اسے اسکول چھوڑ کر قریبی مکینک ورکشاپ میں کام کرنے کو کہا۔

اب بلال روزانہ موٹر سائیکلوں کی مرمت اور اوزار صاف کرنے جیسے کاموں میں طویل وقت گزارتا ہے۔ یہ کام جسمانی طور پر سخت اور بعض اوقات خطرناک بھی ہوتا ہے۔ اگرچہ اسے معمولی آمدنی حاصل ہوتی ہے، لیکن وہ اکثر تھکاوٹ محسوس کرتا ہے اور اسکول اور اپنے دوستوں کو یاد کرتا ہے۔ بعض اوقات جب وہ اسکول یونیفارم میں بچوں کو گزرتے ہوئے دیکھتا ہے تو وہ دوبارہ تعلیم جاری رکھنے کی خواہش کرتا ہے۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بلال کے دوبارہ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع کم ہوتے جا رہے ہیں اور وہ اپنے مستقبل کے بارے میں فکرمند رہتا ہے۔

کیس سٹڈی گروپ 2

احمد ایک 14 سالہ طالب علم ہے جو جماعت ہشتم میں زیرِ تعلیم ہے۔ وہ ایک ذہین اور فعال طالب علم تھا اور اسکول کے بعد اپنے دوستوں کے ساتھ کرکٹ کھیلنے میں دلچسپی رکھتا تھا۔ حال ہی میں اسے اس کے بڑے کزن کی طرف سے ایک اسمارٹ فون ملا۔ ابتدا میں وہ اس فون کو تعلیمی ویڈیوز دیکھنے اور اپنے ہم جماعتوں سے رابطے کے لیے استعمال کرتا تھا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ احمد نے آن لائن گیمز دریافت کیں اور اپنی فارغ وقت میں کھیلنا شروع کر دیا۔ آہستہ آہستہ یہ کھیل زیادہ دلچسپ اور مقابلہ جاتی ہوتے گئے، اور وہ روزانہ کئی گھنٹے گیمز کھیلنے لگا۔ بعض اوقات وہ آن لائن کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے یا لیول مکمل کرنے کے لیے دیر رات تک جاگتا رہا۔

اس عادت کے باعث احمد صبح دیر سے اٹھنے لگا اور اکثر اسکول میں تھکا ہوا پہنچتا تھا۔ اس کا ہوم ورک ادھورا رہنے لگا اور اس کے درجات میں کمی آنے لگی۔ اساتذہ نے محسوس کیا کہ وہ کلاس کی سرگرمیوں میں دلچسپی کھو رہا ہے اور کھیلوں اور گروہی کاموں میں حصہ لینا بھی چھوڑ دیا ہے۔

احمد کے والدین اس وقت پریشان ہو گئے جب انہوں نے دیکھا کہ وہ خاندان کے افراد سے بات کرنے یا پڑھائی کے بجائے زیادہ وقت فون پر گیمز کھیلنے کو ترجیح دیتا ہے۔ جب انہوں نے اس کے اسکرین ٹائم کو محدود کرنے کی کوشش کی تو احمد چڑچڑا اور غصے میں آنے لگا۔ وقت کے ساتھ ساتھ احمد سماجی طور پر تنہا ہونے لگا اور اپنی تعلیم پر کم توجہ دینے لگا۔ اس کے والدین اور اساتذہ اب اس بات پر فکر مند ہیں کہ آن لائن گیمنگ اس کی صحت، تعلیم اور رویے پر کیا اثر ڈال رہی ہے، اور وہ اس کے لیے ایک متوازن طرزِ زندگی (تعلیم، ٹیکنالوجی اور روزمرہ زندگی کے درمیان توازن) بحال کرنے کے طریقے تلاش کر رہے ہیں۔

کیس سٹڈی گروپ 3

زین ایک 9 سالہ بچہ ہے جو ایک مقامی سرکاری اسکول میں پڑھتا ہے۔اس کے والدین چند سال قبل دوسرے ملک منتقل ہو گئے تھے۔
زین ایک خوش مزاج بچہ ہے جو سیکھنے اور نئے دوست بنانے سے محبت کرتا ہے۔ تاہم، حالات اس وقت بدل جاتے ہیں جب اسکول میں کچھ بڑے بچے اسے تنگ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ بڑے بچے بد تمیز مشہور ہیں اور چھوٹے بچوں خصوصاً زین کو نشانہ بناتے ہیں۔ وہ اسے دھکے دیتے ہیں، اسے برے ناموں سے پکارتے ہیں، اور اکثر اسے ''مہاجر'' ہونے کا طعنہ دیتے ہیں۔
اس رویے کی وجہ سے زین خوفزدہ اور افسردہ محسوس کرنے لگتا ہے۔ وہ اپنے اساتذہ کو بتانے کی کوشش کرتا ہے، لیکن بد سلوکی بند نہیں ہوتی۔ وہ خود کو تنہا محسوس کرتا ہے اور نہیں جانتا کہ کیا کرے۔ زین کے والدین اس کے رویے میں اچانک تبدیلی محسوس کرتے ہیں، لیکن وہ ڈرتا ہے کہ انہیں حقیقت نہ بتائے۔ والدین اسے بہادر بننے کی تلقین کرتے ہیں، لیکن وہ نہیں جانتے کہ وہ اندر سے کتنا تکلیف میں ہے۔

ہینڈ آؤٹ: صنفی بنیاد پر تشدد (GBV) اور بچوں کے خلاف تشدد (VAC)

صنفی بنیاد پر تشدد (Gender-Based Violence - GBV)

تعریف:

صنفی بنیاد پر تشدد سے مراد وہ تمام نقصان دہ افعال ہیں جو کسی فرد کے خلاف اس کی صنف (Gender) کی بنیاد پر کیے جائیں۔ یہ عموماً سماجی اصولوں، امتیاز اور طاقت کے عدم توازن سے جڑے ہوتے ہیں۔ اس میں جسمانی، جنسی، نفسیاتی یا معاشی نقصان، جبر یا آزادی سے محرومی شامل ہو سکتی ہے، اور یہ عوامی یا نجی دونوں جگہوں پر پیش آسکتا ہے۔

بہتر تفہیم کے لیے اہم نکات:

- GBV ایک نظامی مسئلہ ہے—یہ اکثر معاشرتی، ثقافتی اور ادارہ جاتی اصولوں سے جنم لیتا ہے۔
- GBV کو سمجھنے کے لیے نہ صرف براہِ راست اعمال (جیسے مار پیٹ یا ہراسانی) بلکہ ساختی عوامل (جیسے امتیازی اسکول پالیسیاں، معاشرتی رویے اور نامناسب الفاظ) کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

GBV کی اقسام:

1. **جسمانی تشدد:** جان بوجھ کر طاقت کا استعمال جو چوٹ یا نقصان کا سبب بنے۔
2. **جذباتی/نفسیاتی تشدد:** مسلسل ایسے رویے جو جذباتی نقصان یا ذہنی دباؤ پیدا کریں، بشمول جبر اور استحصال۔
3. **کم عمری یا جبری شادی:** 18 سال سے کم عمر کی شادی یا بغیر مکمل، آزاد اور باخبر رضامندی کے شادی۔
4. **جنسی ہراسانی:** ایسا رویہ جو غیر محفوظ اور تکلیف دہ ماحول پیدا کرے، جس میں شامل ہیں:
   - توہین آمیز تبصرے، لطیفے یا چھیڑ چھاڑ
   - نامناسب چھونا یا اشارے
   - جنسی نوعیت کی زبان یا رویہ
   - آن لائن (Cyber) ہراسانی

نقطۂ نظر:

- GBV سے نمٹنے کے لیے اس کی بنیادی وجوہات پر کام کرنا ضروری ہے، جن میں سماجی رویے، طاقت کا عدم توازن اور ادارہ جاتی خلا شامل ہیں
- روک تھام کے لیے کثیر سطحی اقدامات ضروری ہیں: اسکول کی پالیسیاں، اساتذہ کی تربیت، کمیونٹی کی شمولیت اور رپورٹنگ کے مؤثر نظام۔

بچوں کے خلاف تشدد (Violence Against Children - VAC)

تعریف: ''بچوں کے خلاف ہر قسم کا جسمانی یا ذہنی تشدد، چوٹ، بد سلوکی، غفلت یا استحصال، بشمول جنسی زیادتی۔''

VAC کی اقسام:

1. **جسمانی تشدد:** طاقت کا غیر ارادی استعمال جو چوٹ یا نقصان کا خطرہ پیدا کرے، جیسے مارنا یا تھپڑ مارنا۔
2. **جذباتی/نفسیاتی تشدد:** تنقید، تذلیل، دھمکانا یا نقل و حرکت پر پابندی جو بچے کی نشوونما کو متاثر کرے۔
3. **جنسی استحصال:** بچے کے ساتھ کسی بھی قسم کی جنسی سرگرمی، بشمول کم عمری یا جبری شادی، نامناسب چھونا یا جبر۔
4. **غفلت (Neglect):** بچے کی جسمانی، جذباتی یا تعلیمی ضروریات کو پورا نہ کرنا یا خطرات سے تحفظ نہ دینا، جب وسائل موجود ہوں۔
5. **غنڈہ گردی اور سائبر بُلنگ:** بار بار کیا جانے والا ایسا رویہ جو جسمانی، جذباتی یا سماجی نقصان پہنچائے۔ سائبر بُلنگ میں شامل ہیں:
   - آن لائن شرمندہ کرنے والا مواد شیئر کرنا
   - دھمکی آمیز پیغامات بھیجنا
   - آن لائن کسی کی شناخت اختیار کر کے ہراسانی کرنا

نقطۂ نظر:

- VAC اکثر GBV اور وسیع تر سماجی عدم مساوات (جنس، نسل، مہاجر حیثیت وغیرہ) سے جڑا ہوتا ہے۔
- بروقت نشاندہی روک تھام کے لیے نہایت اہم ہے۔
- پی ٹی سیز اور اسکول قیادت کا کردار حفاظتی نظام قائم کرنے، رپورٹنگ اور محفوظ ماحول پیدا کرنے میں بنیادی ہے۔

GBV اور VAC کے اثرات

تشدد بچوں اور نوجوانوں کو جسمانی، جذباتی، رویہ جاتی اور سماجی طور پر متاثر کرتا ہے:

- **جسمانی اثرات:** چوٹیں، جلنا، یا رویے میں رجعت
- **جذباتی/ذہنی اثرات:** ڈپریشن، تنہائی، جارحیت، خود کو نقصان پہنچانے کا رجحان، خوف
- **رویے اور سماجی اثرات:** اسکول سے دوری، توجہ کی کمی، سماجی تنہائی، اعتماد کی کمی
- **نشوونما کے اثرات:** جسمانی، ذہنی اور جذباتی نشوونما میں تاخیر، غیر معمولی یا اضطرابی رویے

نقطۂ نظر:

- اثرات کثیر الجہتی اور بتدریج بڑھنے والے ہوتے ہیں، جو سماجی و ثقافتی کمزوریوں کے ساتھ مل کر شدت اختیار کرتے ہیں۔
- ابتدائی علامات کی پہچان بروقت مداخلت کو ممکن بناتی ہے۔

نوٹس برائے سہولت کار

- GBV اور VAC باہم جڑے ہوئے ہیں اور نظامی عدم مساوات سے متاثر ہوتے ہیں۔ طاقت کے تعلقات، ثقافتی اصولوں اور ساختی

عوامل کو واضح کریں۔

- شرکاء کو فوری رویوں کے ساتھ ساتھ بنیادی وجوہات کا تجزیہ کرنے کی ترغیب دیں۔
- اسکول قیادت اور پی ٹی سیز روک تھام اور نظامی تبدیلی میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔
- چونکہ موضوع حساس ہو سکتا ہے، اس لیے شرکاء کو ضرورت پڑنے پر نجی معاونت فراہم کریں۔

سیشن 4: اسکول میں محفوظ ماحول کی تشکیل اور اس میں PTC کی قیادت کا کردار (دورانیہ: 60 منٹ)

مقاصد

اس سیشن کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہوں گے کہ:

1. اسکول کے ماحول میں موجود ممکنہ خطرات اور حفاظتی خلا کا تجزیہ کر سکیں۔
2. اسکول میں بچوں کے خلاف تشدد کی روک تھام اور کمی کے لیے حکمتِ عملیوں کی نشاندہی کر سکیں۔
3. محفوظ اور بچوں کے لیے دوستانہ تعلیمی ماحول کے قیام اور تسلسل میں پی ٹی سی کے کردار کو سمجھ سکیں۔
4. اسکول کی سطح پر چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی تشکیل دے سکیں۔
5. اسکول کی حفاظت کی نگرانی اور بہتری کے لیے قابل عمل (Actionable) منصوبہ تیار کر سکیں۔

درکار مواد: وائٹ بورڈ/فلپ چارٹس/مارکرز، کاغذ، اسٹکی نوٹس، ٹیپ

ہینڈ آؤٹ: اسکول سیفٹی آڈٹ چیک لسٹ

طریقہ کار/سرگرمیاں

1	**تعارف اور مقاصد کی وضاحت** (05 منٹ) ▪ شرکاء کو خوش آمدید کہیں اور سیشن کے مقاصد بیان کریں۔ ▪ اس بات پر زور دیں کہ پی ٹی سیز بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے میں کلیدی قیادت کا کردار ادا کرتی ہیں۔ ▪ شرکاء سے مختصر طور پر پوچھیں کہ انہوں نے اپنے اسکول میں کون سے حفاظتی مسائل یا خدشات محسوس کیے ہیں۔
2	**خطرات اور خدشات پر غور و فکر** (20 منٹ) ▪ شرکاء کو چھوٹے گروپس میں تقسیم کریں۔ ▪ ہر گروپ سے کہا جائے کہ وہ اسکول میں بچوں کو درپیش خطرات پر غور کرے، جن میں شامل ہوں: ○ جسمانی خطرات: غیر محفوظ کھیل کے میدان، بیت الخلاء، کلاس رومز، فرنیچر، اور اسکول تک آمد و رفت ○ سماجی خطرات: غنڈہ گردی، ہراسانی، ہم عمر دباؤ، اور اخراج/امتیاز ○ انتظامی/عملی خطرات: رپورٹنگ کے نظام کی کمی، غیر واضح قواعد، اور کمزور نگرانی ▪ ہر گروپ اپنے اہم 5 خطرات اسٹکی نوٹس پر لکھے اور بورڈ پر چسپاں کرے۔

	▪ ٹرینر ان کو جسمانی، سماجی اور انتظامی زمروں میں ترتیب دینے میں مدد کرے۔ ▪ شرکاء کے ساتھ اسکول آڈٹ چیک لسٹ کا نمونہ ہینڈ آؤٹ کی مدد سے شیئر کیا جائے۔
3	**بچاؤ کی حکمتِ عملیاں تیار کرنا** (20منٹ) ▪ گروپس سے کہا جائے کہ وہ ہر شناخت شدہ خطرے کے لیے عملی حل تجویز کریں: ○ مثال: کھیل کے میدان کا ٹوٹا ہوا سامان ⟵ مرمت کا شیڈول، کھیل کے وقت نگرانی ○ مثال: غنڈہ گردی ⟵ ہم عمر معاونت پروگرام، اساتذہ کی تربیت، واضح قواعد ○ مثال: غیر محفوظ آمد و رفت ⟵ والدین کی رضاکارانہ نگرانی، محفوظ راستوں کی نشاندہی ▪ ایسے کم خرچ اور مؤثر حل کی حوصلہ افزائی کریں جو پی ٹی سی فوری طور پر نافذ کر سکے۔ ▪ ہر گروپ ہر زمرے سے ایک اہم حل پیش کرے۔
4	**اسکول سیفٹی میں پی ٹی سی کا کردار** (10منٹ) ▪ ٹرینر پی ٹی سی کی بچوں کے تحفظ میں ذمہ داریوں کو واضح کرے اور انہیں پہلے سے سامنے آنے والے حلوں سے جوڑے: ○ جسمانی ڈھانچے کی نگرانی اور خطرات کی رپورٹنگ ○ اسکول کے ضابطہ اخلاق اور اینٹی بُلنگ پالیسیز کی تشکیل اور نفاذ ○ طلبہ، اساتذہ اور والدین کے لیے محفوظ رپورٹنگ نظام قائم کرنا ○ باقاعدہ حفاظتی آڈٹ کرنا اور اصلاحی اقدامات کی پیروی ○ کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینا (والدین، مقامی حکام وغیرہ) اور چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی میں کردار تفویض کرنا ▪ اس بات پر زور دیں کہ پی ٹی سی کا کردار محض نگرانی نہیں بلکہ قیادت اور جوابدہی ہے۔
5	**ایکشن پلان اور اختتام** (05منٹ) ▪ ہر گروپ اسکول سیفٹی بہتر بنانے کے لیے ایک عملی منصوبہ تیار کرے (کم از کم 3 مراحل پر مشتمل سادہ پلان)۔ ▪ ٹرینر خلاصہ پیش کرے: ○ محفوظ اسکول کا ماحول بچوں کو جسمانی، جذباتی اور سماجی نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔ ○ پی ٹی سیز مثال قائم کرکے، اساتذہ کے ساتھ رابطہ کرکے اور کمیونٹی کو متحرک کرکے قیادت کر سکتی ہیں۔ ○ حفاظت ایک مسلسل عمل ہے، یہ ایک بار کا کام نہیں — اس کے لیے مسلسل نگرانی اور بہتری ضروری ہے۔

نوٹس برائے ٹرینر:

- عملی اور حقیقی دنیا سے متعلق اقدامات پر توجہ مرکوز کریں؛ نظریاتی گفتگو سے اجتناب کریں۔
- تنقیدی سوچ کی حوصلہ افزائی کریں—شرکاء کو واضح خطرات کے ساتھ ساتھ پوشیدہ یا نظامی (Systemic) خطرات کی بھی نشاندہی کرنی چاہیے۔
- جسمانی حفاظت کو جذباتی اور سماجی بہبود کے ساتھ مربوط کریں۔
- باہمی تعاون پر زور دیں: پی ٹی سیز، اساتذہ، طلبہ اور کمیونٹی اراکین کو مل کر کام کرنا چاہیے۔
- خیبر پختونخوا کے اسکولوں سے متعلق مقامی مثالیں شامل کریں تاکہ گفتگو زیادہ قابل فہم، متعلقہ اور قابل عمل ہو۔

ہینڈ آؤٹ: اسکول سیفٹی آڈٹ چیک لسٹ (نمونہ نکات)

- کھیل کے میدان اور کلاس رومز کا سامان محفوظ اور اچھی حالت میں موجود ہے اور اس کی باقاعدہ دیکھ بھال کی جاتی ہے۔
- بیت الخلاء اور صفائی ستھرائی کی سہولیات صاف، نجی (پرائیویٹ) اور قابلِ استعمال ہیں۔
- طلبہ کی وقفوں اور آمد و رفت کے دوران مناسب نگرانی کی جاتی ہے۔
- غنڈہ گردی اور ہراسانی کی رپورٹنگ کا مؤثر نظام موجود اور فعال ہے۔
- اسکول کے قواعد و ضوابط طلبہ اور والدین تک واضح طور پر پہنچائے گئے ہیں۔
- ہنگامی حالات اور ابتدائی طبّی امداد (فرسٹ ایڈ) کے پروٹوکول موجود ہیں اور عملے کو ان کا علم ہے۔
- چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور اس کے ہر رکن کو واضح ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔
- پی ٹی سی باقاعدگی سے حفاظتی جائزے (Safety Reviews) کرتی ہے اور اصلاحی اقدامات پر عملدرآمد کو یقینی بناتی ہے۔

سیشن 5: اسکول میں مؤثر حفاظتی نظام اور جوابدہی کا طریقہ کار (دورانیہ: 60منٹ)

مقاصد

سیشن کے اختتام تک شرکاء اس قابل ہوں گے کہ:

- اسکول کا حفاظتی نظام کیسے کام کرتا ہے۔
- اسکولوں میں موجود تحریری پالیسیوں اور ان کے عملی نفاذ کے درمیان فرق اور خلا کی نشاندہی کر سکیں۔
- بچوں کے تحفظ میں چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے تحت پی ٹی سی، اساتذہ اور اسکول قیادت کے کردار (روک تھام، رپورٹنگ اور فالواپ) کو واضح کر سکیں۔
- بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے احتساب (Accountability) کے نظام کو مضبوط بنا سکیں۔

درکار مواد: فلپ چارٹس، مارکرز، اسٹکی نوٹس، اور تربیت کار کی جانب سے تیار کردہ اسکول سے متعلق مختلف حالات کے کارڈز

طریقہ کار

1	**تعارف** (05منٹ) ■ سیشن کے مقاصد کا تعارف پیش کریں۔ ■ اس بات پر زور دیں کہ صرف پالیسیاں بچوں کو محفوظ نہیں رکھتیں—نظام، کرداروں کی وضاحت اور جوابدہی (Accountability) ضروری ہیں۔ ■ شرکاء سے سوال کریں: ”جب کسی بچے کی طرف سے کوئی مسئلہ رپورٹ کیا جاتا ہے تو اسکولوں میں عموماً کیا ہوتا ہے؟“ ■ دو تین جوابات نوٹ کریں تاکہ موجودہ خلا اور چیلنجز واضح ہوں۔
2	**اسکول کی حفاظتی نظام وضاحت** (15منٹ) ■ وضاحت کریں کی ایک مؤثر حفاظتی نظام کے چار بنیادی اجزاء ہوتے ہیں: ○ **روک تھام (Prevention):** واضح قواعد، نگرانی، آگاہی ○ **رپورٹنگ (Reporting):** محفوظ، قابل رسائی اور بچوں کے لیے دوستانہ ذرائع ○ **ردعمل (Response):** بروقت، رازدارانہ اور مناسب کارروائی ○ **فالواپ (Follow-up):** نگرانی، دستاویزبندی، اور انتقامی کارروائی سے تحفظ

▪ واضح کریں کہ اگر ان میں سے کسی ایک جز میں بھی کمزوری ہو تو پورا نظام غیر مؤثر ہو جاتا ہے۔ ▪ اس بحث کو خیبر پختونخوا کے مقامی اسکول کے حالات سے جوڑیں۔	
منظر نامہ جات پر مبنی نظامی تجزیہ **(20منٹ)** شرکاء کو چھوٹے گروپس میں تقسیم کریں۔ ▪ ہر گروپ کو اسکول پر مبنی منظر نامہ دیا جائے، جیسے: ○ ایک بچہ بُلنگ کی شکایت کرتا ہے مگر اساتذہ اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ○ شکایت کو کھلے عام شیئر کیا جاتا ہے جس سے رازداری متاثر ہوتی ہے۔ ○ ایک استاد اسکول کی ساکھ بچانے کے لیے رپورٹ کرنے سے روکتا ہے۔ ▪ گروپس سے درج ذیل سوالات پر گفتگو کروائیں: ○ سیف گارڈنگ نظام کا کون سا حصہ ناکام ہوا؟ (روک تھام، رپورٹنگ، ردعمل، فالواپ) ○ کس نے کیا کردار ادا کرنا چاہیے تھا اور کیسے؟ ○ پی ٹی سیز کیا مختلف کر سکتی تھیں؟ ▪ گروپس اپنے نکات فلپ چارٹ پر تحریر کریں۔	3
کردار، جوابدہی اور فیصلہ سازی **(15منٹ)** ▪ واضح کرداروں کی تقسیم پر گفتگو کروائیں: ○ **پی ٹی سیز :** نگرانی، نظام کی موجودگی اور فعالیت کو یقینی بنانا ○ **اساتذہ :** پہلی سطح کے جواب دہ، سننے والے اور رپورٹ کرنے والے ○ **ہیڈ ٹیچرز :** نفاذ، دستاویزی عمل اور ہم آہنگی ▪ زور دیں: ○ جوابدہی سزا نہیں بلکہ ذمہ داری اور فالواپ کا نام ہے۔ ○ بچوں کے تحفظ کے لیے زبانی یقین دہانی نہیں بلکہ دستاویز بندی، فیصلے اور مسلسل نگرانی ضروری ہے۔	4
عکاسی اور اہم نکات **(05منٹ)** ▪ شرکاء سے سوال کریں: ''ہم اپنے اسکول چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی میں کون سا ایک حفاظتی اقدام فوری طور پر مضبوط بنا سکتے ہیں؟'' ▪ خلاصہ پیش کریں:	5

- ○ محفوظ اسکول افراد پر نہیں بلکہ نظام پر انحصار کرتے ہیں۔
- ○ پی ٹی سیز کو علامتی کردار سے نکل کر عملی قیادت کے کردار میں آنا چاہیے۔
- ○ روک تھام اور تدارک (Prevention & Response) دونوں مل کر بچوں کا تحفظ یقینی بناتے ہیں۔

نوٹس برائے تربیت کار:

- بحث کو عملی اور اسکول کے حقیقی تجربات سے جوڑ کر رکھیں۔
- قانونی اصطلاحات (legal jargon) سے گریز کریں؛ توجہ فیصلہ سازی اور جوابدہی کے عملی راستوں پر رکھیں۔
- اس بات کو اجاگر کریں کہ سیف گارڈنگ ایک مسلسل عمل ہے، کوئی ایک وقتی (one-time) کارروائی نہیں۔
- جذباتی ردعمل کا خیال رکھیں اور ضرورت پڑنے پر انفرادی مدد اور بات چیت کے لیے جگہ فراہم کریں۔
- خیبر پختونخوا کے مخصوص سیاق و سباق (دیہی اسکول، مخلوط تعلیمی ماحول، مہاجر بچے، ڈیجیٹل خطرات) کو مثالوں کے طور پر استعمال کریں۔

سیشن 6: عزم اور آئندہ کا لائحہ عمل (دورانیہ: 45 منٹ)

مقاصد

سیشن کے اختتام پر شرکاء درج ذیل صلاحیتیں حاصل کر لیں گے:

- وہ عملی اقدامات شناخت کر سکیں گے جو وہ ذاتی سطح پر اسکول کی حفاظت اور تحفظ کے لیے کر سکتے ہیں۔
- پی ٹی سی (PTC) کی سطح پر محفوظ تعلیمی ماحول کے لیے ٹھوس اقدامات کا عہد کر سکیں گے۔
- ملکیت (Ownership) کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسکول کی حفاظتی عہد نامہ پر دستخط کریں گے۔

درکار مواد: وائٹ بورڈ/فلپ چارٹ، مارکر

تربیتی مواد:

- پرنٹ شدہ عہد نامے
- تربیت کے بعد تشخیصی فارم (Post-Evaluation Form)

طریقہ کار

1	**سیکھنے پر غور و فکر (Reflection on Learning) (10 منٹ)** • شرکاء سے کہا جائے کہ وہ انفرادی طور پر تربیت پر غور کریں۔ • مثال کے طور پر سوال پیش کریں: "آج کی تربیت سے آپ نے جو سیکھا ہے، اس کی بنیاد پر وہ تین عملی اقدامات کیا ہیں جو آپ اپنے اسکول کو زیادہ محفوظ اور معاون بنانے کے لیے کر سکتے ہیں؟" • 2–3 منٹ خاموشی سے غور و فکر کے لیے دیں۔ • 3–4 شرکاء کو اپنے اقدامات شیئر کرنے کی دعوت دیں۔ • مشترکہ نکات فلپ چارٹ پر درج کریں۔ **اگر ضرورت ہو تو رہنمائی کے لیے مثالیں:** • طلبہ کے ساتھ عزت اور وقار سے بات کرنا • اسکول کے ماحول کی نگرانی کرنا، بشمول بیت الخلا اور کھیل کے میدان • چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی/پی ٹی سی کے ذریعے حفاظتی خدشات رپورٹ کرنا • خاص طور پر بچیوں کی باقاعدہ حاضری کی حوصلہ افزائی کرنا **اہم پیغام:** "ایک محفوظ اور معاون ماحول ہر بچے کو سیکھنے اور ترقی کرنے میں مدد دیتا ہے۔"
2	**مثال کے طور پر سوال پیش کریں: (15 منٹ)** • تمام شرکاء میں اسکول کا حفاظتی عہد نامہ تقسیم کریں۔ • شرکاء سے کہا جائے کہ وہ تین ایسے عملی اقدامات لکھیں جو وہ اپنے اسکول میں تحفظ اور حفاظت کے لیے کر سکتے ہیں۔ • وضاحت کریں: یہ عہد نامہ آپ کا ذاتی عہد ہے۔ اپنے کردار (PTC) رکن/چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے مطابق وہی اقدامات لکھیں جو آپ حقیقتاً انجام دے سکتے ہیں۔
3	**ہم عمر احتساب—گواہی کے ساتھ دستخط (Peer Accountability) (10 منٹ)**

• شرکاء کو جوڑوں (pairs) میں تقسیم کریں۔ • ہر شریک: o اپنا چیلنج اپنے پارٹنر کو پڑھ کر سنائے o پارٹنر بطور گواہ دستخط کرے **اہم پیغام:** اپنے عہد کو شیئر کرنا احتساب کو مضبوط بناتا ہے اور عملی اقدامات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔	
آئندہ لائحہ عمل—اسکول سیفٹی کو برقرار رکھنا (05 منٹ) • پی ٹی سی اراکین کو ترغیب دیں کہ وہ: o پی ٹی سی اجلاسوں میں باقاعدگی سے اسکول سیفٹی پر بات کریں o اساتذہ کو محفوظ ماحول برقرار رکھنے میں سپورٹ کریں o مسائل کو بروقت اور باعزت طریقے سے رپورٹ کریں • یاد دہانی: "چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی میں بطور پی ٹی سی آپ کی فعال شمولیت بچوں کو نقصان سے بچا سکتی ہے اور سب کے لیے بہتر تعلیمی ماحول پیدا کر سکتی ہے۔"	4
اختتامیہ (Wrap-Up & Closure) (05 منٹ) • شرکاء کا ان کی فعال شرکت اور تعاون پر شکریہ ادا کریں۔ • اہم پیغام دوبارہ واضح کریں: "بطور پی ٹی سی اراکین، آپ اپنے اسکولوں میں مثبت تبدیلی کے رول ماڈل اور قائد ہیں۔" • ٹرائننگ کی تربیت کی اختتامی جائزہ لینے کے لیے فارم تقسیم کریں۔ • سیشن کو باقاعدہ طور پر اختتام پذیر کریں۔	5

اسکول سیفٹی پلیج۔شرکاء کے لیے ہینڈ آؤٹ

میں، ________________________________، بطور والدین-اساتذہ کونسل (PTC) کا رکن، اس بات کا عہد کرتا/کرتی ہوں کہ میں اپنے اسکول میں تمام بچیوں/بچوں کے لیے ایک محفوظ، معاون اور تحفظ پر مبنی ماحول کے فروغ کے لیے درج ذیل عملی اقدامات کروں گا/گی:

____

____

____

میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ اسکول کی حفاظت ایک مشترکہ ذمہ داری ہے، اور میں تمام طلبہ کے تحفظ کے لیے دیانتداری اور ذمہ داری کے ساتھ اپنا کردار ادا کروں گا/گی۔

دستخط ________________________

بطور گواہ دستخط ________________________

تاریخ ________________________

اضافی نوٹس برائے سہولت کار:

- **زبان (Language):** حفاظت، تحفظ، اور صنفی بنیاد پر تشدد (GBV) کے لیے سادہ اور ثقافتی طور پر موزوں اردو/پشتو اصطلاحات استعمال کریں۔
- **شرکت (Participation):** شرکاء کو اپنے حقیقی تجربات شیئر کرنے کی ترغیب دیں، لیکن کسی کو موردِ الزام نہ ٹھہرائیں۔
- **وقت (Timing):** مقررہ وقت کی پابندی کریں، تاہم اگر شرکاء فعال طور پر گفتگو میں مصروف ہوں تو لچک رکھیں۔
- **دستاویزی عمل (Documentation):** فلپ چارٹس اور پلیجز کو محفوظ رکھیں تاکہ پی ٹی سی اجلاسوں میں رپورٹنگ اور فالو اپ کے لیے استعمال کیا جا سکے۔
- **اہم پیغامات جو تمام سیشنز میں بار بار دہرائے جائیں:**
  - حفاظت صرف جسمانی نہیں بلکہ جذباتی (emotional) بھی ہوتی ہے۔
  - تشدد کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے۔
  - والدین اور اساتذہ مل کر (PTC) چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے ذریعے اسکول کی حفاظت کے لیے بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔
  - نگرانی اور رپورٹنگ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔

ضمیمہ جات

اضافی مطالعہ کے لیے مواد

ضمیمہ (الف)

خیبر پختونخوا میں بچوں کی حفاظت اور سیف گارڈنگ کے لیے قانونی اور پالیسی فریم ورک

یہ اسکول سیفٹی ٹریننگ ماڈیول پاکستان اور خیبر پختونخوا (KP) کے قومی اور صوبائی قانونی و پالیسی فریم ورک پر مبنی ہے، جو تعلیمی اداروں میں بچوں کے تحفظ، سلامتی، وقار اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کا حکم دیتا ہے۔ یہ فریم ورک ریاست، اسکولوں، والدین، اساتذہ اور کمیونٹی اداروں (بشمول والدین۔اساتذہ کونسلز (PTCs)) کی مشترکہ ذمہ داری کو واضح کرتا ہے۔

1۔ پاکستان کا آئینی فریم ورک

پاکستان کا آئین بچوں کے تحفظ اور تعلیم کی بنیاد فراہم کرتا ہے:

- شق 25-A: 5 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کی ضمانت دیتا ہے۔
- شق 14: انسانی وقار اور تذلیل آمیز سلوک سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔
- شق 35: ریاست کو بچوں اور خاندان کے تحفظ کا پابند بناتا ہے۔

یہ شقیں اس بات کو مضبوط کرتی ہیں کہ اسکول اور کمیونٹی محفوظ، باعزت اور تشدد سے پاک تعلیمی ماحول یقینی بنائیں۔

2۔ بین الاقوامی ذمہ داریاں

پاکستان درج ذیل بین الاقوامی معاہدوں کا دستخط کنندہ ہے:

- اقوام متحدہ کا کنونشن برائے حقوقِ اطفال (UNCRC)
  - بچوں کو ہر قسم کے تشدد، بدسلوکی، غفلت اور استحصال سے تحفظ دیتا ہے۔
  - محفوظ اور معاون تعلیمی ماحول میں تعلیم کے حق پر زور دیتا ہے۔
- پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs)
  - SDG 4: معیاری تعلیم اور محفوظ، جامع تعلیمی ماحول
  - SDG 16: پرامن معاشرہ اور بچوں کو تشدد سے تحفظ

یہ ذمہ داریاں قومی اور صوبائی چائلڈ پروٹیکشن پالیسیوں کی بنیاد بنتی ہیں۔

3۔ صوبائی قانونی فریم ورک — خیبر پختونخوا

(الف) خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010

- بچوں کو بدسلوکی، غفلت، استحصال اور تشدد سے قانونی تحفظ دیتا ہے۔

- چائلڈ پروٹیکشن میکانزم قائم کرتا ہے اور رپورٹنگ کو لازمی قرار دیتا ہے۔
- اداروں اور کمیونٹی کو تشدد کی روک تھام اور ردعمل کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔

(ب) خیبر پختونخوا پروٹیکشن اگینسٹ ہراسمنٹ آف ویمن ایٹ ورک پلیس ایکٹ

- کام کی جگہ پر ہراسگی کو ممنوع قرار دیتا ہے، بشمول تعلیمی ادارے۔
- ضابطہ اخلاق اور شکایت کے نظام کا تقاضا کرتا ہے۔
- اسکول کے ماحول میں اساتذہ، عملہ اور دیگر افراد پر لاگو ہوتا ہے۔

(ج) خیبر پختونخوا مفت اور لازمی ابتدائی وثانوی تعلیم ایکٹ

- محفوظ اور سازگار ماحول میں تعلیم تک رسائی کو یقینی بناتا ہے۔
- خصوصاً بچیوں کی تعلیم کے تسلسل اور حفاظت کو سپورٹ کرتا ہے۔

4۔ تعلیمی شعبے کی پالیسیاں اور رہنما اصول

(الف) اسکول ضابطہ اخلاق (Code of Conduct)

- اساتذہ اور عملہ پیشہ ورانہ اور اخلاقی معیار کی پابندی کریں۔
- جسمانی سزا، ہراسگی، امتیاز اور بدسلوکی ممنوع ہے۔
- مثبت رویہ اور باعزت گفتگو پر زور دیا جاتا ہے۔

(ب) اسکول میں تحفظ اور شکایات کے نظام

- اسکولوں میں درج ذیل نظام ہونا ضروری ہے:
  - حفاظتی مسائل کی رپورٹنگ
  - شکایات کا ازالہ
  - رازداری اور بچوں کے لیے دوستانہ طریقہ کار

پی ٹی سیز ان نظاموں کی نگرانی، مسائل کی نشاندہی اور اصلاحی اقدامات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

5۔ قانونی فریم ورک میں PTCs کا کردار

قانون اور پالیسیوں کے مطابق پی ٹی سیز کی ذمہ داریاں:

- محفوظ اور معاون تعلیمی ماحول کی حمایت کرنا
- اسکول کے حالات اور بچوں کی فلاح و بہبود کی نگرانی
- تشدد، بدسلوکی یا غفلت کی شکایات رپورٹ کرنا

- والدین اور کمیونٹی میں آگاہی پیدا کرنا
- اسکول کی سطح پر روک تھام اور ازالہ کے عمل میں حصہ لینا

پی ٹی سیز اسکول، خاندان اور کمیونٹی کے درمیان ایک اہم پل (bridge) کا کردار ادا کرتے ہیں۔

6۔ اس تربیتی ماڈیول سے قانونی فریم ورک کی مطابقت

یہ تربیت شرکاء کو درج ذیل کے لیے تیار کرتی ہے:

- بچوں کے تحفظ سے متعلق قانونی اور اخلاقی ذمہ داری کو سمجھنا
- ایسے رویوں اور عمل کی پہچان جو قانون کی خلاف ورزی ہوں
- اسکول ضابطہ اخلاق کو روزمرہ عمل میں اپنانا
- مناسب رپورٹنگ اور ازالہ کے نظام استعمال کرنا
- تشدد کی روک تھام اور رد عمل کے لیے عملی عہد کرنا

اہم پیغام برائے شرکاء

''بچوں کی حفاظت صرف اخلاقی ذمہ داری نہیں بلکہ قانونی ذمہ داری بھی ہے۔ بطور والدین، اساتذہ اور پی ٹی سی اراکین، ہم قانون اور پالیسی کے تحت ہر بچے کو نقصان سے محفوظ رکھنے اور محفوظ تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے پابند ہیں۔''

ضمیمہ (ب)

اسکول میں تحفظ اور حفاظتی اقدامات کے سلسلے میں GBV فوکل پرسن کا کردار

اسکول سیفٹی اور سیف گارڈنگ ٹریننگ ماڈیول کے تناظر میں، **GBV فوکل پرسن** اسکول کے اندر اور ارد گرد **صنفی بنیاد پر تشدد (GBV)، جنسی ہراسگی (SH) اور بچوں کے خلاف تشدد (VAC)** کی روک تھام، نشاندہی، ریفرل اور ردعمل میں مرکزی کردار ادا کرتا/کرتی ہے۔

یہ ایک نامزد (designated) اور قابلِ اعتماد رابطہ نقطہ (trusted focal point) ہوتا ہے تاکہ تشدد سے متعلق معاملات کو محفوظ، رازدارانہ اور قانونی و ادارہ جاتی طریقہ کار کے مطابق سنبھالا جا سکے۔

1۔ GBV فوکل پرسن کا مقصد

GBV فوکل پرسن کو اس لیے مقرر کیا جاتا ہے کہ:

- اسکول میں محفوظ، معاون اور تحفظ پر مبنی ماحول قائم کیا جا سکے
- GBV، جنسی ہراسگی اور بچوں کے خلاف تشدد کے کیسز کی بروقت نشاندہی اور مناسب ردعمل یقینی بنایا جا سکے
- اسکول کے ضابطہ اخلاق (Code of Conduct) اور شکایتی نظام کے نفاذ کو مضبوط بنایا جا سکے
- اسکول، پی ٹی سی اور متعلقہ ریفرل سروسز کے درمیان رابطہ قائم رہے

2۔ GBV فوکل پرسن کی بنیادی ذمہ داریاں

(الف) روک تھام اور آگاہی (Prevention & Awareness)

- اساتذہ، طلبہ اور والدین میں بچوں کی حفاظت، GBV اور باعزت رویوں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا
- اسکول کے ضابطہ اخلاق کو عام کرنا اور سمجھانا
- مثبت نظم و ضبط (positive discipline) اور غیر تشدد پر مبنی رویوں کو فروغ دینا

(ب) نشاندہی اور محفوظ رپورٹنگ (Identification & Safe Disclosure)

- طلبہ، والدین اور عملے کے لیے ایک محفوظ اور رازدارانہ رابطہ نقطہ فراہم کرنا
- بدسلوکی، نظر اندازی، بُلنگ، ہراسگی یا استحصال کی علامات کی نشاندہی کرنا
- اس بات کو یقینی بنانا کہ بچوں کو عزت اور بغیر الزام کے سنا جائے

(ج) کیس ہینڈلنگ اور ریفرل (Case Handling & Referral)

- GBV، SH یا VAC سے متعلق شکایات وصول کرنا
- مکمل رازداری اور بچوں کے لیے دوستانہ رویہ اپنانا

- کیسز کو درج ذیل اداروں/نظام کی طرف ریفر کرنا:
  - ہیڈ ٹیچر/اسکول انتظامیہ
  - ضلعی تعلیمی حکام
  - چائلڈ پروٹیکشن یونٹس یا متعلقہ سروسز (KP ریفرل نظام کے مطابق)
- اپنی ذمہ داری سے بڑھ کر تفتیش (investigation) نہ کرنا، بلکہ مقررہ طریقہ کار پر عمل کرنا

(د) پی ٹی سی کے ساتھ رابطہ (Coordination with PTC)

- پی ٹی سی کو (شناخت ظاہر کیے بغیر) درج ذیل امور پر آگاہ رکھنا:
  - عمومی حفاظتی رجحانات اور خدشات
  - درکار حفاظتی اقدامات
- پی ٹی سی کو مدد فراہم کرنا:
  - اسکول سیفٹی کی نگرانی میں
  - انفراسٹرکچر، رویوں اور پالیسی خلا کو دور کرنے میں

(ہ) دستاویز بندی اور رپورٹنگ (Documentation & Reporting)

- تمام رپورٹس اور اقدامات کا محفوظ اور رازدارانہ ریکارڈ رکھنا
- اسکول اور صوبائی ہدایات کے مطابق رپورٹنگ میں مدد کرنا
- معلومات صرف ضرورت کے مطابق (need-to-know basis) شیئر کرنا

3۔ کردار کی حدود اور اخلاقی اصول (Boundaries & Ethics)

GBV فوکل پرسن کو لازمی طور پر:

- رازداری (confidentiality) اور غیر جانبداری (impartiality) برقرار رکھنی چاہیے
- متاثرہ فرد کو الزام دینے (victim-blaming) سے مکمل اجتناب کرنا چاہیے
- متاثرہ فرد پر دباؤ نہیں ڈالنا چاہیے کہ وہ شکایت واپس لے یا لازمی طور پر بیان دے
- ہر وقت بچے کے بہترین مفاد (best interest of the child) کو ترجیح دینی چاہیے

اہم اصول: GBV فوکل پرسن فیصلہ کرنے والا یا تفتیش کرنے والا نہیں ہوتا، بلکہ رپورٹنگ اور ریفرل کو آسان بنانے والا کردار ادا کرتا ہے۔

4۔ اسکول کے تحفظ اور ازالہ نظام کے ساتھ ربط

GBV فوکل پرسن اسکول کے اندر موجود Prevention & Redress Mechanism کے تحت کام کرتا ہے:

- رپورٹنگ چینلز سے آگاہی دینا
- بروقت ریفرل اور فالواپ کو یقینی بنانا
- اسکول کی سطح کے اقدامات کو ضلعی اور صوبائی چائلڈ پروٹیکشن نظام سے جوڑنا

یہ کردار براہِ راست **سیشن 6: اسکول پریونشن اینڈ ریڈریسل میکانزم** سے منسلک ہے۔

5۔ اہم پیغام برائے شرکاء

" GBV فوکل پرسن صرف ایک عہدہ نہیں بلکہ ایک ذمہ داری ہے—بچوں کو سننے، ان کی حفاظت کرنے، اور ان کے بہترین مفاد میں رازدارانہ، باعزت اور ذمہ دارانہ اقدام کرنے کی ذمہ داری۔"

ضمیمہ (ج)

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM)

تعارف:

KPHCIP کے تحت GRM کو اس مقصد کے لیے تشکیل دیا گیا ہے کہ کمیونٹی، PTCs یا انفرادی سطح پر اٹھنے والی شکایات (جو تعلیمی جزو سے متعلق ہوں) کو بروقت، مؤثر اور مؤدبانہ انداز میں حل کیا جا سکے۔

یہ ایک کثیر سطحی (multi-tiered) نظام ہے جو اسکول/کمیونٹی (PTC) کی سطح سے شروع ہو کر صوبائی سطح پر پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) یا محکمہ تعلیم (E&SED) تک جاتا ہے۔

KPHCIP GRM ہر سطح پر نامزد اراکین کے ساتھ کام کرتا ہے، جن میں PMU، ضلعی تعلیمی دفتر (DEO) اور اگر ضروری ہو تو کمیونٹی کے نمائندے شامل ہوتے ہیں۔

اس منصوبے کے تحت ہر سطح پر ایک باقاعدہ شکایتی سیل (Complaint Cell) قائم کیا گیا ہے، اور پورے عمل کی ذمہ داری کے لیے متعلقہ اسٹاف کو نامزد کیا گیا ہے تاکہ GRM کے انتظام کو مؤثر انداز میں چلایا جا سکے۔

تمام شکایات اور ان پر کی گئی کارروائیوں کا دستی رجسٹر متعلقہ دفاتر میں باقاعدگی سے رکھا اور اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے مقاصد:

ایک مؤثر شکایات/گریوینس ازالہ میکانزم (GRM) منصوبے کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ گڈ گورننس اور احتساب (accountability) کو یقینی بنانے کے لیے مخصوص اقدامات نافذ کرے۔ اس کے ذریعے منصوبے کی سرگرمیوں کی مؤثریت بہتر ہوتی ہے، شفافیت میں اضافہ ہوتا ہے، اور دھوکہ دہی اور بدعنوانی کے خطرات کو منظم اور کم کیا جاتا ہے۔ KPHCIP کے GRM کے درج ذیل مخصوص مقاصد ہیں:

- منصوبے کے اُن عناصر کی مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنانا جو براہِ راست گورننس اور احتساب کو بہتر بنانے سے متعلق ہیں۔
- مالیاتی اور انتظامی خطرات (fiduciary risks)، خصوصاً دھوکہ دہی اور بدعنوانی کے خطرات سے تحفظ فراہم کرنا اور انہیں کم کرنا۔
- مستفید ہونے والے افراد اور عام شہریوں کو منصوبے کی سرگرمیوں اور کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور فراہم کرنے کے قابل بنانا۔
- متاثرہ فریق اور منصوبے پر عملدرآمد کرنے والوں کو یہ موقع فراہم کرنا کہ وہ تنازعات کو بڑھنے سے پہلے مختصر وقت میں حل کر سکیں۔
- عملدرآمد کرنے والے اداروں کی ساکھ (credibility) کو محفوظ رکھنا۔

شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کا دائرہ کار:

KPHCIP GRM کے تحت شکایات کے دائرہ کار میں وہ تمام ممکنہ شکایات اور مسائل شامل ہیں جو منصوبے کے نفاذ کے دوران پیدا ہو سکتے ہیں۔اس نظام کو ان فریقین یا اسٹیک ہولڈرز کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جو ہدف شدہ علاقوں میں رہتے ہیں یا ان علاقوں سے کسی نہ کسی صورت منسلک ہیں اور جو منصوبے کی سرگرمیوں یا نتائج سے غیر ارادی طور پر متاثر ہو سکتے ہیں۔

یہ نظام کسی بھی صورت میں عدالتی یا انتظامی حل تک رسائی میں رکاوٹ نہیں بنتا۔

GRM منتخب اسکولوں (PTCs) میں طلبہ، والدین اور ملازمین کی شکایات کے ساتھ ساتھ متعلقہ مقامی کمیونٹی کے رہائشیوں کے مسائل کو بھی حل کرتا ہے۔

اس کے علاوہ، GRM جن شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرتا ہے ان میں جنسی ہراسانی، خواتین کے خلاف تشدد (VAW)، بچوں کے خلاف تشدد (VAC)، ماحولیاتی انحطاط، اور سماجی تحفظات (social safeguards) سے انحراف شامل ہیں، جنہیں مقررہ وقت کے اندر حل کیا جاتا ہے۔

شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کا دائرہ اختیار:

GRM کا دائرۂ کار KPHCIP کے آپریشنل علاقوں تک محدود ہو گا، جن میں اضلاع پشاور، نوشہرہ، صوابی اور ہری پور شامل ہیں۔اس کے علاوہ سیلاب سے متاثرہ مجوزہ 9 اضلاع میں بھی اس نظام کا اطلاق ہو گا، جن میں دیر پایاں، چارسدہ، ایبٹ آباد، لکی مروت، ڈیرہ اسماعیل خان، اپر چترال، دیر بالا، سوات اور ٹانک شامل ہیں۔

ان تمام علاقوں میں GRM منصوبے کے تحت مالی معاونت سے انجام دی جانے والی مخصوص سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کرے گا۔

شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کی ساخت:

شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں (Grievance Redress Committees - GRCs) اس لیے قائم کی گئی ہیں تاکہ متاثرہ افراد (aggrieved parties) کو آسان رسائی فراہم کی جا سکے۔

GRC کے اراکین میں نامزد/نوٹیفائیڈ HCIP اسٹاف، PTC کے اراکین، مقامی حکومت کے نمائندے، کمیونٹی کے معزز افراد اور محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم (Elementary & Secondary Education) کا عملہ شامل ہوتا ہے۔

شکایات مختلف سطحوں پر وصول کی جا سکتی ہیں جو شکایت کنندگان کے لیے سب سے زیادہ قابل رسائی ہوں۔تاہم جو شکایات حل نہ ہو سکیں، انہیں اگلے اعلیٰ سطح کے GRC کو بھیج کر حل کیا جاتا ہے، جیسا کہ شکل 1 میں دکھایا گیا ہے۔

یہ نظام تین سطحوں پر مشتمل ہے: کمیونٹی/PTC سطح، ضلعی/DEO سطح، اور صوبائی HCIP/ و سیکرٹریٹ سطح۔

GRM کے اس تین سطحی ڈھانچے، اس کی ساخت اور افعال کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

شکل 1. متعدد سطحوں کے ساتھ GRM ڈھانچہ

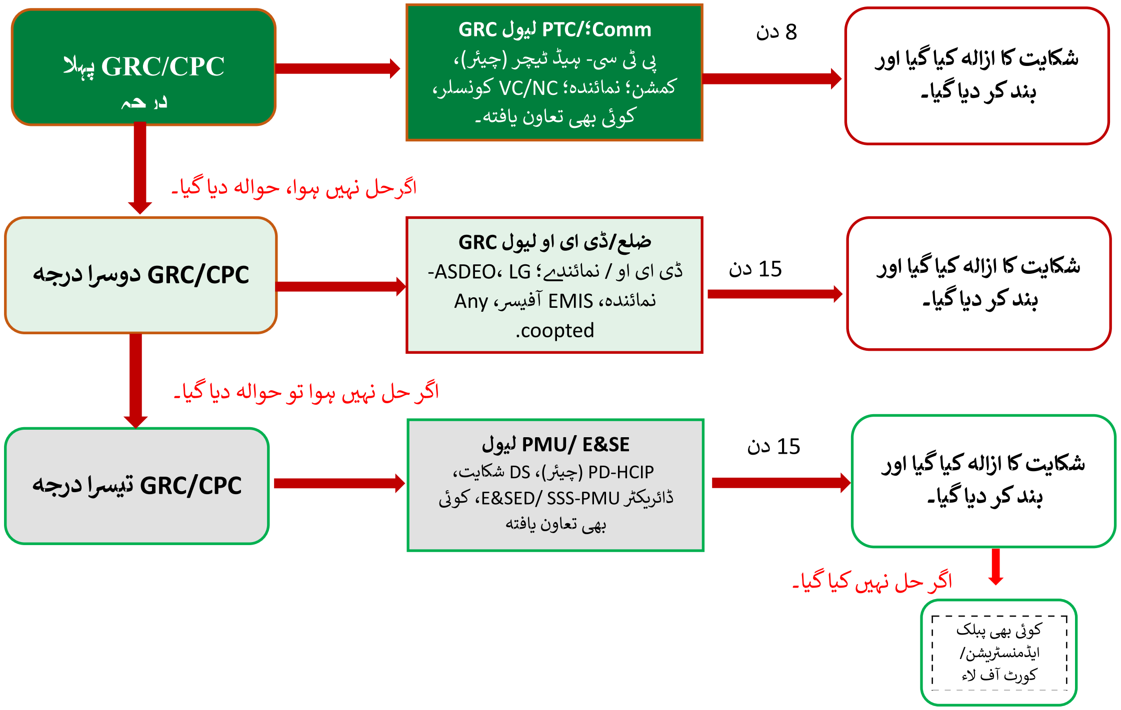

پہلا درجہ-PTC/کمیونٹی لیول کی شکایات کے ازالے کی کمیٹی/CPC

شکایات/PTC کمیونٹی سطح پر وصول کی جاسکتی ہیں۔ہیڈ ٹیچر/پی ٹی سی چیئر مین کمیٹی کے سیکرٹری کے طور پر کام کرے گا اور شکایات کو درج کرنے،ان کی جانچ/تحقیقات کرنے،ان پر بحث کرنے اور شکایت کنندہ کو منصوبے کی متعلقہ شقوں (ESMPs) کے مطابق آگاہ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

1. ہیڈ ٹیچر (چیئر)
2. کمیونٹی نمائندہ
3. لوکل گورنمنٹ نمائندہ/کونسلر (Village Council/Neighborhood Council)
4. کوئی بھی اضافی/شامل کیا گیا رکن

شکایت موصول ہونے کے 8 دن کے اندر فیصلہ کیا جائے گا۔

Tier-1 GRC/ C P C کے فرائض:

- شکایت کو وصول، جانچ اور فوری طور پر پراسیس کرنا یقینی بنانا۔
- شکایات پر طے شدہ مدت میں فالو اپ اقدامات کو یقینی بنانا۔

- پراجیکٹ کے متعلقہ اسکول/کمیونٹی میں شکایتی فارم (پشتو،اردو اور ہندکو میں) کی دستیابی یقینی بنانا۔
- خواتین شکایت کنندگان کی معاونت کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ ان کی شکایات سنی جائیں۔
- تمام شکایات کا رجسٹر/ڈیٹابیس رکھنا، جس میں مسئلے کی نوعیت اور کی گئی کارروائی کی تفصیل شامل ہو۔
- اگر مسئلہ Tier-1 میں حل نہ ہوسکے تو اسے Tier-2 (ضلعی سطح) پر ریفر کرنا۔

دوسرے درجے کی ضلعی سطح کی شکایت کے ازالے کی کمیٹی:

اگر شکایت PTC/ کمیونٹی سطح پر حل نہ ہوسکے تو اسے ضلعی DEO/ سطح پر منتقل کیا جائے گا۔ ASDEO اور EMIS آفیسر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ DEO کو/PTC کمیونٹی سطح پر کی گئی پیش رفت سے آگاہ کریں۔

ضلعی سطح کی GRC درج ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی:

1. ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (DEO) (چیئرمین)/نمائندہ
2. اسسٹنٹ سب ڈویژنل ایجوکیشن آفیسر ADEO / اسٹیبلشمنٹ
3. EMIS آفیسر (سیکرٹری)
4. لوکل گورنمنٹ نمائندہ
5. کوئی بھی اضافی/شامل کیا گیا رکن

ابتدائی جائزے کے بعد DEO ، ASDEO کے ذریعے شکایت کی تحقیقات کروائے گا، جو لوکل گورنمنٹ نمائندے کے ساتھ مل کر حقائق پر مبنی رپورٹ 7 دن کے اندر فراہم کرے گا۔ رپورٹ موصول ہونے کے بعد 8 دن کے اندر DEO اور ASDEO دیگر اراکین کے ساتھ اجلاس منعقد کریں گے اور قابلِ عمل حل تجویز کریں گے۔ اگر شکایت کنندہ ضلعی سطح کے فیصلے سے مطمئن نہ ہو یا تاخیر ہو تو وہ شکایت کو صوبائی سطح (Tier-3 PMU/HCIP) تک لے جانے کی درخواست کرسکتا ہے۔

ضلع/ڈی ای او کی سطح کے جی آر سی/سی پی سی کے فرائض

- کمیونٹی (Tier-1) سے آنے والی تمام شکایات کا جائزہ لینا۔
- شکایات کو فوری طور پر پراسیس کرنا یقینی بنانا۔
- قومی قوانین اور ورلڈ بینک کے طریقہ کار کے مطابق شکایات کا ازالہ یقینی بنانا۔
- طے شدہ مدت میں فالو اپ اقدامات کو یقینی بنانا۔
- تمام شکایات کا ڈیٹابیس رکھنا اور EMIS (E&SED) کے ساتھ شیئر کرنا۔
- شکایتی فارم کی دستیابی (پشتو، اردو اور ہندکو میں) یقینی بنانا۔

- کمیونٹی نمائندوں کے ساتھ رابطہ رکھنا اور نظام کی مؤثریت کا جائزہ لے کر بہتری کی سفارش کرنا۔

تیسرا درجہ- پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ/E&SE محکمہ کی سطح (صوبائی سطح):

پروجیکٹ ڈائریکٹر HCIP اس منصوبے کے Tier-3 سطحی شکایات کے ازالے کی کمیٹی (GRC/CPC) کے چیئرمین ہوں گے۔

صوبائی سطح (PMU/E&SED) کی GRC درج ذیل اراکین پر مشتمل ہو گی:

1. پروجیکٹ ڈائریکٹر HCIP (چیئرمین)
2. ڈپٹی سیکرٹری E&SED
3. ڈائریکٹر / E&SED نمائندہ
4. سوشل سیف گارڈز اسپیشلسٹ HCIP-PMU
5. مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن (M&E) اسپیشلسٹ HCIP-PMU
6. کوئی بھی اضافی/شامل کیا گیا رکن

تیسرا درجہ- پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ/ چائلڈ پروٹیکشن سیل، ای اینڈ ایس ای ڈیپارٹمنٹ (محکمہ) سطح (صوبائی سطح)

- شکایت موصول ہونے پر Tier-3 GRC (PMU & E&SED) ریکارڈ کا جائزہ لے گی اور شکایت/مسئلے کے فوری حل کو یقینی بنانے کے لیے مناسب کارروائی کا فیصلہ کرے گی۔
- کمیٹی شکایت پر فیصلہ کرے گی، جس کے بعد متاثرہ فرد (aggrieved person) کو آگاہ کیا جائے گا۔ GRC اس بات کو یقینی بنائے گی کہ فیصلے پر عملدرآمد ہو اور شکایتی عمل 15 دن کے اندر مکمل طور پر بند (closure) کر دیا جائے۔
- اگر شکایت کنندہ GRM کے مختلف مراحل کی کارروائی کے بعد بھی فیصلے سے مطمئن نہ ہو تو وہ قانونی کارروائی یا کسی اور دستیاب راستے کا انتخاب کر سکتا ہے۔

شکایات کا تازہ ترین آن لائن GRM ڈیٹابیس/ کمپلینٹس لاگ (EMIS) میں باقاعدگی سے اندراج اور اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد　　کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سر زمین کا نظام　　قوتِ اخوتِ عوام
قوم ، ملک، سلطنت　　پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

پرچمِ ستارہ و ہلال　　رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذوالجلال